نگاہیں اور کوششیں کس انداز میں ان بشارتوں کی تکمیل پر مرکوز رہیں' ان کی جھلک آپ "نبوت محمدیؐ کا عالمی مشن" میں پائیں گے۔ مغرب' اسلام کے بارہ میں جو کچھ سوچ رہا ہے' اس کی دو مختلف آوازیں آپ امریکہ کی مشہور ہارورڈ یونیورسٹی کے پروفیسر ہنٹنگٹن کے مقالے "تہذیبوں کا تصادم" اور برطانوی ولی عہد' پرنس چارلس کی تقریر "اسلام اور مغرب" میں سن سکیں گے۔

"چند لمحے' کلام نبویؐ کی صحبت میں" بسر کریں گے' تو اس گلدستہ میں آپ ان اقدار اور رویوں کی خوشبو پائیں گے جن سے مسلمان میں "انسان" بنتا ہے' اور شاید آپ کی توجہ جزئیات و فروعیات کے ان لات و منات سے ہٹ سکے گی جو شیطان نے مسلمان کو عالم کردار سے بیگانہ رکھنے کے لیے تراش رکھے ہیں۔ اس مقصد کے لیے "مدارج اعمال" کی صحیح فہم ضروری ہے' جس کی طرف بڑے موثر اور دل نشین انداز میں رہنمائی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندیؒ کر رہے ہیں۔ تزکیہ کے لیے پہلا قدم محاسبہ ہے' فکر و جذبات کو انگیز کرنے والے انداز میں اس طرف رہنمائی امام غزالیؒ سے بہتر اور کون کر سکتا تھا۔

میری اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس رسالہ کے ایک ایک لفظ کو قارئین کے لیے نافع بنائے' اور لکھنے والوں اور مرتب کرنے والوں کے خلاف حجت نہ بنائے۔ جو کچھ اس میں صحیح اور اچھا ہوگا وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوگا' جو کچھ غلط ہوگا وہ ہماری طرف سے۔ مرتب کرنے والے سے زیادہ کوئی اپنی خطاؤں' کوتاہیوں اور درماندگیوں سے واقف نہیں۔ بس آپ کے کام آئے' اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

اگر آپ خطوط کے ذریعے نقد و نظر اور مشوروں سے ہماری رہنمائی کریں گے تو ہم آپ کے شکر گزار ہوں گے۔